پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۹ر ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ
۲۵ر جولائی ۱۹۸۵ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۴
شمارہ نمبر ۹

کوئٹہ میں مسلح مقابلہ کے سبب ۲۲ افراد ہلاک ہوئے: وزیرِ داخلہ

ہلاک شدگان میں ۱۳ شہری اور ۹ پولیس والے شامل ہیں، ۳۹ افراد زخمی ہوئے۔ ہجوم نے چار گاڑیاں، بنک کی شاخ اور ۳ کلینک نذرِ آتش کر دیئے۔

ایجی ٹیشن میں بیرونی عناصر ملوث ہیں، حکومت کے پاس ثبوت ہے

گروپ حکومت اور علامہ موسوی کے درمیان سمجھوتے کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے

لاہور اور پشاور میں انتظامیہ کی خوش تدبیری کے سبب تصادم نہیں ہو سکا

حکومت معاہدہ پر عملدرآمد کرے گی، اہلِ تشیع کی بے چینی کے اسباب کا جائزہ لینے کیلئے کمیٹی قائم کرنے کا اعلان

فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھی جائے گی، کوئٹہ کا واقعہ سیاسی تحریک کا نتیجہ ہے

اہلِ تشیع کے مطالبات کو سیاسی یا غیر ملکی مداخلت قرار دینا درست نہیں: بے نظیر

کوئٹہ کے واقعات کی ذمہ دار حکومت ہے۔ ہلاک شدگان کے اہلِ خانہ سے اظہارِ ہمدردی

تہران میں پاکستانی سفیر کی طلبی

کوئٹہ کے واقعات پر ایران کی تشویش

کئی برسوں سے ایک ہی طرح کے لوگ برسرِ اقتدار چلے آ رہے ہیں: ایس ایم ظفر

سیاستدان کبھی اپنے خواب ٹوٹنے نہیں دیتا، سلطانی جمہور کا دور آئے گا، کنفیڈریشن کی بات نہیں ہوگی

کوئٹہ کے واقعات پاکستان اور ایران کو لڑانے کی سازش ہیں

— حنیف رامے

حکومت کے پاس غیر ملکی مداخلت کا ثبوت ہے تو پیش کرے

مارشل لاء ختم ہو جائے گا: میاں طفیل

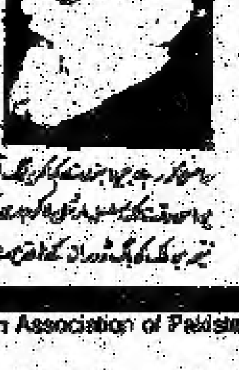

پی آئی اے نے ماسکو کیلئے پروازیں دوبارہ شروع کر دیں

پی آئی اے نیو یارک کا روز ویلٹ ہوٹل خریدنے کی

معراج محمد کو اجازت نہیں ملی

کوئٹہ کا ناخوشگوار واقعہ انتہائی افسوسناک ہے: علامہ رضی

مسلمانوں کو اپنے طرزِ عمل سے اسلامی تعلیمات کا نمونہ پیش کرنا چاہئے

Member of The Canadian Association of Pakistani Media

کراچی کے کئی علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا

کونسلر اور بلدیہ کے دفاتر اور پولیس چوکی تباہ کر دی گئی

علاقوں کے ٹیلیفون کاٹ دیئے، علاقوں میں کشیدگی، فوج کی مسلسل گشت

۲ پولیس والوں سمیت ۱۹ افراد زخمی، ۱۲۳ گرفتار کر لئے گئے

ایاز سموں کا آخری خط

زندہ لاشوں کے سوداگر

لڑکی ۲ سال سے زیادہ ہو

یا عصمت گنوا چکی ہو تو

قیمت کم رہ جاتی ہے

کراچی میں بنگالی لڑکیوں کی خرید و فروخت

امان اللہ خان نیازی کی تلاش

ہزارہ قبیلے کے جھگڑوں کی ثالثی

حج بیت اللہ شریف

حج بیت اللہ شریف کے لئے بروقت اور سستے ترین نرخوں پر ٹکٹ

حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

FOR ALL YOUR DRUG STORE NEEDS

THREE LOCATIONS TO SERVE OUR MUSLIM BROTHERS & SISTERS FOR

- PRESCRIPTIONS (We accept all drug plans)
- HEALTH AND BEAUTY AIDS
- GREETING CARDS
- FILM PROCESSING

PROPRIETOR: Asif Khan

STRADER'S DRUG MART
1160 Danforth Ave.
Tel: 455-5937

PEOPLES DRUG MART
3447 Kennedy Rd. (S. of Sheppard)
Tel: 299-6418

HUNTINGDALE DRUG MART
3065 Pharmacy Avenue
(Just North of Finch Ave.)
Tel: 491-6011

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

EXPIRES ON AUGUST 31, 85

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

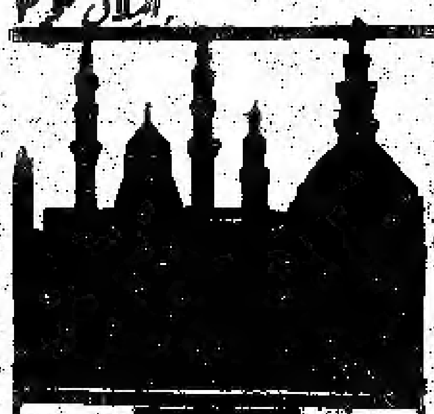

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

الہلال

پندرہ روزہ

اہل ایمان کے لیے اللہ کافی ہے

اے نبیؐ، تمہارے لیے اور تمہارے پیرو اہل ایمان کے لیے تو بس اللہ کافی ہے۔ مومنوں کو جنگ پر ابھارو۔ اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو منکرین حق میں سے ہزار آدمیوں پر بھاری رہیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔ (الانفال ۶۵ — ۶۳)

مرنے کے بعد فائدہ پہنچانے والی چیزیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے سب اعمال ختم ہو جاتے ہیں لیکن تین چیزوں کا نفع پہنچتا رہتا ہے (۱) صدقہ جاریہ (۲) ایسا علم جس سے لوگ نفع حاصل کرتے ہوں (۳) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہو۔ (مسلم)

اُمتِ واحدہ اور پچاس قومی مملکتیں

تین برس پہلے کی بات ہے کہ ہمارے محترم مانچسٹر، انگلینڈ سے خشکی کے راستے حج کے لیے روانہ ہوئے۔ ان کا یہ خیال تھا کہ وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ راستے میں مقدس مقامات کی زیارت کر کے پہنچ کر فریضۂ حج ادا کریں گے۔ فرانس، جرمنی، یوگوسلاویہ اور بلغاریہ ہوتے ہوئے وہ آسانی کے ساتھ ترکی پہنچ گئے۔ مگر ان کی مشکلات کا آغاز ترکی سے ہوا۔ جگہ جگہ ان کے پاسپورٹ، سفر کے دوسرے کاغذات اور کار کی جانچ پڑتال ہونے لگی۔

ملک شام سے ان کے ساتھ حجاج کی چند اور کاریاں بھی شریک ہو گئیں اور کاروں کا کارواں بنتا گیا۔ مگر اس کے ساتھ ہی پولیس کی کڑی نگرانی بھی شروع ہو گئی۔ نہ صرف پولیس کی کاریاں اس کارواں کے آگے پیچھے لگ گئیں، بلکہ جگہ جگہ قائم کردہ چوکیوں پر ان کے کاغذات اور دوسری اشیاء کی تلاشی جاری رہی۔

اردن میں داخلے کے بعد پولیس کی مسلح قوم ہو گئی مگر نگرانی برابر جاری رہی۔ حتیٰ کہ سعودی عرب کی سرحد آ پہنچی۔ وہاں سے بیت اللہ شریف اور آستانۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے بیچ بس چند گھنٹوں کا سفر تھا۔ تمام حاجیوں نے مقدس مقامات کے احساس سے ارض مقدس کو بوسہ دیا اور احرام باندھنے کی تیاری کرنے لگے۔

"لبیک اللھم لبیک۔ میں حاضر ہوں میرے رب میں حاضر ہوں" تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا۔ لبیک لا شریک لک لبیک، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ "ان الحمد والنعمۃ والملک" بے شک حمد و نعمت اور بادشاہت تیری ہے۔ لا شریک لک" اور تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں"۔ مگر اللہ کی بادشاہت میں شریک ہونے والوں نے میرے چچا کو وہاں حاضری دینے سے محروم رکھا۔ انہیں ارض حجاز کی سرحد پر روک لیا گیا کہ سفر کی کاغذات میں کچھ کمی ہے۔ یوم حج آ گیا۔ میدان عرفات میں جبل رحمت کے ارد گرد امت محمدیہ کے لیے ہیں بڑے حج اکبر کا اعزاز اور لطف نعمت حاصل کر رہے تھے۔ مگر میرے ساٹھ سالہ باریش چچا، ان کی بزرگ اہلیہ اور تین لڑکیاں سب آسمان کی طرف تکتے رہ گئے۔ یہ محض اسی لیے ہوا کہ زمین پر اللہ کی بادشاہت کو ٹکڑوں میں تقسیم کر کے نقلی سرحدیں قائم کر دی گئی ہیں۔

امت مسلمہ کے درمیان سرحدوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ مسلمانوں میں قومیت کی بنیاد پر بنائے ہوئے ممالک کی سرحدیں کفر کی بنائی ہوئی سرحدیں ہیں۔ پہلی جنگ عظیم سے قبل ترکی، شام، لبنان، عراق، فلسطین، کویت، دوبئی، عرب امارات اور جزیرہ نمائے عرب ایک ہی خطہ ارض سمجھا جاتا تھا۔ مگر مغربی فکر کی آبادیاتی پالیسی کے تحت اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے۔

آج ساری دنیا میں مسلمانوں کی پچاس کے قریب قومی مملکتیں (Nation States) ہیں۔ ہر چھوٹے خطہ ارض کو الگ حیثیت، علیحدہ نام اور قومیت دے دی گئی ہے۔ قومی جھنڈا، قومی ترانہ، حتیٰ کہ کرکٹ، فٹ بال، ریا ہاکی وغیرہ کی قومی ٹیمیں تک بنا دی گئیں تاکہ قومی عصبیت اور جہالت کو ہوا ملے۔

حقیقتاً مسلمانوں کی یہ قومی مملکتیں نہ تو مسلم ہیں اور نہ اسلامی بلکہ کفر کی پیداوار ہیں۔ اسلام کے خلاف صلیبی جنگ کا تسلسل ہیں۔ ان کے حکمران، سیاستدان، سماجی اور معاشی نظام تمام مغرب کی خدمت و تابعداری کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ آج کی قومی حکومتیں اس دور کی پیداوار ہیں جب مسلمانوں کو کفر کے ہاتھوں شکست ہوئی۔

مسلمان ایک امت واحدہ ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کیا ہے۔ وطنی قومیت ایک کفر ہے اور قومیت کی بنیاد پر بنائے ہوئے ممالک کی سرحدیں کفر کی بنائی ہوئی سرحدیں ہیں۔ اسلام مسلمانوں کے درمیان علاقائی، نسلی یا لسانی بنیادوں پر سرحدوں کو تسلیم نہیں کرتا۔ ایسی تمام سرحدیں اسلام کے نزدیک بے بنیاد اور باطل ہیں۔

یہ امت واحدہ کو ۵۰ کے قریب قومی مملکتوں میں تقسیم کرنا کا ہی کمال ہے کہ آج ایک ہزار ملین یا اکثر مسلمان نہیں بلکہ چند ہندوستانی، کشمیری، فلسطینی یا افغانستانی اپنی اپنی ہاری ہوئی جنگ لڑ رہے ہیں۔ پھر یہ مغرب کی کفر کی جادوگری ہے۔ آج اگر ہم پاکستانی، ایرانی، افغانی، سعودی نہ ہوتے بلکہ امت مسلمہ کے افراد ہوتے تو پھر کسی نام نہاد سپر پاور کو مسلمانوں کے کسی خطہ ارض کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہ ہوتی اور نہ ہی پھر فریضۂ جہاد، حصول معاش یا حج کی ادائیگی کے لیے خدا کے بندوں کو کسی بادشاہت سے ویزا لگوانے کی ضرورت ہوتی کیونکہ

پادشاہوں کی نہیں اللہ کی ہے یہ زمیں □

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قومیت پر اسلام کی فتح

تحریر: ڈاکٹر کلیم صدیقی — ترجمہ: سید انوار احمد بلگرامی

اسلام سب سے بڑھ کر اللہ کا وہ دستور ہے جس سے انسانی تاریخ مرتب ہوتی ہے۔ یہ بات اسی وقت واضح ہو گئی تھی جس دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو اللہ کے آخری رسول کی حیثیت سے پیش کیا تھا۔ بعض مسلمانوں کی طرف سے اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ رسول اللہؐ نے آغاز سے ہی موجودہ نظام کو چیلنج نہیں کیا تھا اور ۱۳ سال تک آنحضرتؐ مکہ میں صرف تعلیم کے ذریعے پُرامن "دعوت" دیتے رہے اور اس سے وہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ آنحضرتؐ کا طریقۂ کار "تعلیم و تدریس" تھا۔ اس نقطۂ نظر کے تحت آج مسلمانوں کو مسلم ریاستوں میں سیاسی نظام کے مقابل نہیں ہونا چاہیے بلکہ ساری توجہ اس پر مرکوز رکھنی چاہیے کہ مسلمان "بہتر مسلمان" بن سکیں۔ ایک بار مسلمان "بہتر مسلمان" بن گئے تو [illegible]

چند ہفتے قبل میرے گھر پر ایک مولانا صاحب تشریف لائے۔ یہ دارالافتاء ریاض سے برطانیہ تبلیغ کے لیے بھیجے گئے تھے۔ مولانا نے واضح الفاظ میں مجھ سے کہا کہ میری ہمسائیگی سے بہت سے "دوستوں" اور مجھ کو [illegible] تشویش کا باعث ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق نہ میرا، نہ کسی اور کا کام اور یہ معاملہ ہے کہ مسلم ریاستوں کے حکمران کیا کر رہے ہیں یا کیا نہیں کر رہے ہیں۔ جب تک کہ مسلمانوں کو دن میں پانچ وقت نماز پڑھنے، روزہ رکھنے، حج کرنے، زکوٰۃ دینے اور داڑھی رکھنے کی آزادی ہے۔ میرے جوان مولانا صاحب نے کہا کہ "ساری آنا دیاں ساری دنیا کے مسلمانوں کو حاصل ہیں (بجز اشتراکی ممالک کے) خصوصاً سعودی عرب اور پاکستان جیسی "اسلامی ریاستوں" میں۔"

مولانا نے بغیر میرے اشارہ کئے اس بات کا اعتراف کیا کہ بعض حکمران بداطوار اور بدعنوان ہیں مگر وہ کہنے لگے کہ "یہ ہمارا کام نہیں کہ اپنے حکمرانوں پر فیصلہ صادر کریں۔ یہ تو اللہ سبحانہ تعالیٰ کا کام ہے کہ ان کو سزا دے۔ ٹھیک اسی طرح جیسے ہم سب کو آخرت میں سزا یا جزا دے گا۔" کچھ دیر بعد، غالباً میرے نقطۂ نظر کا صحیح اندازہ لگا کر ہوئے مولانا نے فرمایا "جہاں تک سنت رسولؐ کا تعلق ہے وہ ہماری معیاری ہر مسلمان کے لیے نہیں۔ اگر حکمران سنت کا اتباع نہیں کر رہے ہیں تو وہ گناہ کے مرتکب ہو رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو سزا دے گا۔ یہ ہمارا کام نہیں کہ اپنے حکمران تبدیل کریں، خصوصاً اگر یہ حکمران نماز قائم کریں اور مذہبی آزادی بھی دیں۔" بزرگ ان خیالات و نظریات کو جدید حکومتیں اور ان کے "دینی" شعبے وسیع پیمانے پر پھیلا رہے ہیں۔ ان سب کا تفصیلی اور علمی اندازہ میں جواب دینا نہ صرف مقالے کی وسعت سے باہر ہے بلکہ میری استعداد سے بھی۔ یہی کہنا کافی ہے کہ دونوں نظریات کو تحریک اسلامی کے لیے قطعی ثابت قدمی سے مسترد کر دینا ضروری ہے۔ وہ پہلا "تعلیمی" طریقۂ کار ایک مغالطے پر مبنی ہے۔ اگر رسول اللہؐ کا پیغام محض "تعلیم" کا درجہ رکھتا تو کوئی وجہ نہیں تھی کہ قریش مکہ اسلام کی مخالفت کرتے۔ آخر عیسائی اور یہودی افراد بھی مکہ اور مکہ کے اطراف گرد موجود تھے اور ان کی مخالفت نہیں ہوئی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ایک زبردست "بت شکنی" پیغام ہے۔ چنانچہ اس کی سیاسی اہمیت نہ قریش مکہ کی نگاہوں سے اوجھل رہی نہ ہی آنحضرتؐ نے اسلام کی اس طرح توجیہ کی کہ یہ ایسا مذہب نہیں جو مکہ میں موجود اختیار و اقتدار کے نظام کو چیلنج کرتا ہو۔

ساتھ ساتھ جو دین کو "تعلیم و تربیت" کے طور پر پیش کرتے ہیں وہ خود سیاسی اعتبار سے بے عمل ہیں۔ اسلامی تعلیم کی ترقی و ترویج کے لیے ایک بڑی تنخواہ کی پروفیسری کسی غیر مذہبی یونیورسٹی میں یا اگر وہ کسی مسلم ملک میں ہیں تو اپنی جگہ خود ایک سیاسی عمل ہے جو اس عہدے کو قبول کرتے ہیں۔ اس سیاسی سسٹم کے ستون بن جاتے ہیں۔ جو بہر حال ان کی تنخواہ ادا کرتا ہے۔

وہ نکتہ جو ان اسلامی تعلیمات کے مبلغوں کی نگاہ سے اوجھل ہے یا پھر سمجھنا نہیں چاہتے وہ یہ ہے کہ نظام تعلیم خود سیاسی نظام کا ایک حصہ ہے اور وہ نظام تعلیم جس کا کام ایک سیاسی نظام کی خدمت ہو، جو خود دنیاوی (SECULAR) اور غیر اسلامی ہو، خواہ برائے نام یا معنوی اعتبار سے ہی، نہ اسلامی تعلیم رائج کر سکتا ہے، نہ کبھی کرے گا۔ اس کی "اسلامی یونیورسٹیاں" اور "اسلامی تعلیمات کے شعبے" کا مقصد فقط "اسلامی اسکالرز" اور ان کے طالب علموں دونوں ہی کو ملازمتیں (CAREER) دلانا ہے اور لیس! اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ ایک بنیادی طور پر غیر مذہبی معاشرے اور حکومت کو "اسلام" کا لبادہ مہیا کرے۔ یہ سارا طریقۂ کار اور اس کے ادارے اسلام کو جدید حکومتوں کا محض دُم چھلا بنا دیتے ہیں۔ اور اسی طرح اسلام جمود کا وسیلہ بن جاتا ہے، تبدیلی کا نہیں۔ اسلام کی قوت کو گویا ایک چڑیا گھر کے پنجرے میں شیر کی طرح بند کر دیا جاتا ہے کہ تجسس کا سبب بن جائے اور اس حیوان پر کوئی اعلیٰ علمی تحقیق باقی رہ گئی ہو تو وہ بھی پوری کر لی جا سکے۔

"جمہوری" اسلامی تحریکیں یہ "اسلامی یونیورسٹی" اور "اسلامی تعلیمات" کے نمونے ہیں۔ آج بیشتر ساری حکومتیں جو جمہوری یا آمریت کی پیداوار ہیں جمود کا وسیلہ ہیں۔ ایسی حکومتیں اگر تبدیلیاں لانا بھی چاہتی ہیں تو معاشرے کو اسلام سے دور لے جاتی ہیں، اسلام کے راستے پر نہیں۔ "اسلامی" بنانے کے سارے پروگرام دراصل اسی مقصد کو پورا کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ یہ پروگرام اسلام کو سودی بینکوں میں غیر سودی کاؤنٹر کی طرح بنا سکتے ہیں۔ یہ بات کہ "جمہوری" اسلامی تحریکیں اور ان کے "لیڈران" ایسے "اسلامی" بنانے کے پروگراموں میں مضمر خطرات کو محسوس نہیں کرتے، کسی المیے سے کم نہیں۔ المیہ پوری امت کے لیے ہیں اور ان ممالک کے لیے بھی جہاں ایسی اسلامی تحریکیں موجود ہیں۔ مثلاً "آزادی" کے بعد "قومی" سیاسی جدوجہد کے دور میں جب یہ اسلامی تحریکیں ناتجربہ کار تھیں، ان پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

٭٭

اللہ

ملتان کے قریب ایک گاؤں کا رہنے والا ایک شخص انگلستان چلا گیا۔ یہاں اس کے حالات اچھے ہو گئے تھے۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا۔ ۱۹۹۲ء میں وطن واپس گیا تو خاصا مالدار تھا۔ ایک دن چوپال میں بیٹھا اپنے حالات بیان کر رہا تھا۔ کسی نے کہا تم پر اللہ نے بڑا فضل کیا، اس کا شکر بھی ادا کرو۔ وہ کہنے لگا (نعوذباللہ) اللہ نے میرے اوپر کیا احسان کیا ہے؟ اس نے تو مجھے غریب ہی کر رکھا تھا۔ یہ دولت میری اپنی محنت سے ہاتھ آئی ہے۔ کچھ دیر گزری تھی کہ ایک بڑا مرغا ذبح کرنے وہاں آ گیا اور وہیں دعوت والا چولہا گرم تھا۔ بولا لاؤ میں ذبح کر دوں۔ یہ کہہ کر اس نے چھری ہاتھ میں پکڑی اور مرغی کو زمین پر ڈال کر کہنے لگا "یہ مرغی ذبح کرنے لگا ہوں خدا سے کہو اسے میرے ہاتھ سے بچا لے۔" ابھی یہ الفاظ کہے ہی تھے کہ مرغی بہت زور سے چیخی اور اس کی آواز سے قریب سے مرغے کی آواز ... اور نیچے پڑا گر گیا۔ اسی زور سے دو ایک جھٹکے لے کر اس کی روح پرواز ہو گئی۔ اس شخص کو سانس لینے کی مہلت بھی نہ ملی۔ مرغی ایک طرف کو بھاگ نکلی۔ کسی نے اس کا جنازہ تک نہیں پڑھا اور ایسے ہی گڑھا کھود کر اس میں پھینک دیا!

صبر کرو

حضرت ابن عباسؓ ایک بار کہیں سفر میں جا رہے تھے کہ راستے میں ان کے بیٹے کے انتقال کی خبر ملی۔ آپ نے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کی، پھر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جب تم کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو صبر کرو۔ میں نے صبر کیا اور حکم ہے کہ نماز سے مدد لو، اس لیے مدد حاصل کرنے کے لیے میں نے نماز پڑھی ہے۔

دورِ حاضر کا انسان — علامہ اقبالؒ

عشق ناپید و خرد مے گزدش صورت مار
عقل کو تابعِ فرمانِ نظر کر نہ سکا
ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دُنیا میں سفر کر نہ سکا

تازہ بہ تازہ

اہل قلم کانفرنس ختم ہوگئی

بالآخر اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام پانچویں اہل قلم کانفرنس منعقد ہوگئی اور اسلام آباد گزشتہ ہفتہ پاکستان بھر کے ادیبوں و شاعروں، صحافیوں اور عام شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والوں کے طفیل پر رونق رہا۔ ان دنوں، سابقہ اہل قلم کانفرنسوں کی طرح اس کانفرنس کے واقعات اور نتائج بھی ادبی حلقوں میں موضوع گفتگو بنے ہیں۔ ادبی حلقوں کے ردعمل کے لحاظ سے اطمینان اور بے اطمینانی دونوں طرح کے تاثرات تقریباً مساوی ہی ملک میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن کراچی کی حد تک ایک واقعہ کا خاص طور پر چرچا ہے اور جس کی بازگشت اسلام آباد میں بھی محسوس کی گئی۔ وہ ہے ڈاکٹر ابوالخیر کشفی کے استعفیٰ اور اس کانفرنس میں ان کے شرکت نہ کرنے کا ہے۔ [illegible] اکادمی کی مجلس منتظمہ کے شروع سے رکن رہے ہیں۔ ڈاکٹر کشفی نے، جیسا کہ سابقہ شمارہ میں اطلاع دی گئی، مختلف وجوہ سے جن میں اس کی بد نظمی اور اقربا پروری بھی شامل ہے، اکادمی کی مجلس منتظمہ سے استعفیٰ دے دیا ہے اور اسی وجہ سے انہوں نے اس کانفرنس میں شرکت بھی نہیں کی۔ [illegible]

خط انشاء جی کے

[illegible]

تاج سعید کا جریدہ

[illegible]

مٹی

[illegible]

خواتین کا صفحہ

[illegible]

انجانے میں

[illegible]

میری بھی سوچیے

[illegible]

اس نے کہا

[illegible]

اسیری عادت نے آزاد رہنے کی خواہش مٹادی

[illegible]

اکلوتی اولاد کی تنہائی

[illegible]

جیتی جاگتی زندگی

زندگی بیکار معلوم ہوتی ہے

تقریباً چھ ماہ قبل میری شادی ہوئی۔ شادی سے پہلے میں ملازمت کرتی تھی، مگر میرے شوہر [illegible] شادی کے فوراً بعد [illegible] [illegible]

[illegible]

City of Toronto

کوڑا کرکٹ نہیں اٹھایا جائے گا

سِوک ڈے (سیوک ہالی ڈے)
۵ اگست ۱۹۸۵ء

کو کچرا نہیں اٹھایا جائے گا۔ اس دن کی بجائے
۶ اگست کو اٹھایا جائے گا۔
اور ۶ اگست کا کچرا ۷ اگست کو اٹھایا جائے گا۔
اخبارات اور بڑی اشیاء ۷ اگست کو
نہیں اٹھائی جائیں گی۔
انہیں ۱۴ اگست تک اٹھا کر رکھئے۔

یاددہانی:
ٹورانٹو میں کانچ اور دھات کی اشیاء کے لیے
۱۹ ری سائیکلنگ ڈپو ہیں۔ جہاں
ماہ اپریل کے دوران ۲۳۴ ٹن اخبارات،
۱۹ ٹن گلاس کی اشیاء اور ۶ ٹن دھاتی
اشیاء جمع کی گئیں۔

مزید معلومات کے لیے فون کیجیے:
947-7742

R.M. Bremner
P. Eng., F.I.C.E.
Commissioner of
Public Works

ادب و ثقافت

(طنز و مزاح)

انسان کا پُرانا دوست ـــ کُتّا!

اقبال یونس خان

اُردو والے جلنے کے لیے سب سے بڑی گالی کسی کو کتا کہہ دینا ہے۔ حالانکہ کتا انسان کا پرانا دوست ہے۔ کئی صدیوں سے یہ دونوں ایک دوسرے کے جگری دوست ہیں۔ کتے کا ذکر قرآن میں بھی ہے۔ اگر کتا سور کی طرح برا جانور ہوتا تو ہمارے ہاں اس کی دوستی یوں قائم نہ رہتی۔

جانوروں میں کتا کافی ذہین ہوتا ہے۔ اس کی ذہانت سے فائدہ اٹھا کر حضرت انسان نے اس کی تربیت کی۔ چنانچہ آج بھی ایسے تربیت یافتہ کتے ملتے ہیں جو کسی حادثے میں برف میں دبے ہوئے انسانوں کو نکالنے میں مدد کرتے ہیں۔ اندھوں کو راستہ دکھاتے ہیں، منشیات کی تلاش میں ہاتھ بٹاتے ہیں، گھر کی چوکیداری کرتے ہیں، انسان کے ساتھ شکار کھیلتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ واشنگٹن کی مسجد کے سامنے مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں پر اپنے آقاؤں کے حکم سے حملہ آور بھی ہو جاتے ہیں۔

ساری مخلوق میں حضرت انسان سے زیادہ ذہین کوئی دوسرا جانور نہیں۔ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے۔ اللہ کے بعد اس دنیا پر کسی کا حکم چلتا ہے تو وہ شیر یا ہاتھی کا نہیں بلکہ انسان کا ہے اور صرف انسان کا۔ انسان نے اپنے اعلیٰ دماغ کی بنا پر دوسرے تمام جانداروں کو قابو میں کر رکھا ہے۔ شیر کو اتنی عقل میسر ہوتی تو وہ بھی دنیا پر اپنی من مانی کرتا۔ دوسرے شیروں پر ڈنڈے چلاتا۔ بڑے بڑے طاقتور شیروں کو پنجروں میں بند کرتا۔ سگریٹ جلا کر ان کے جسموں کو داغدار بناتا۔ بجلی کے جھٹکے سے ان کو اس منزل پر لے آتا کہ یہ ناکردہ گناہوں کا اعتراف کر لیتے۔ بلا کٹ اور ہیرپائی کے اسلحے بنا کر خود اپنی ہی نسل کے شیروں پر برساتا۔

آپ نے کبھی یہ دیکھا ہے کہ ایک کتا دوسرے کتے کو ترغیب دے کر وہ اپنے حلقے کے تمام کتوں پر حکم چلائے اور مجبور کرے کہ وہ اپنی ساری کمائی اسکو دے دیں اور یہ کتا اس دولت کو اپنے بڑے کتے کے حوالے کر دے جو اس پر حکم چلاتا ہے اور کسی دور دراز علاقے میں رہتا ہے۔ لیکن کتا بہرحال کتا ہی ہوتا ہے اور انسان کے پائے تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہ انسان کے ذہن کی طاقت ہے کہ وہ مکہ میں بیٹھا ہے اور حکم لیبیا پر چلا رہا ہے۔ رہائش "سفید جھونپڑے" میں ہے اور حکم چلتا ہے مصر میں، پاکستان میں، انگلینڈ میں اور نہ جانے کہاں کہاں!

حضرت انسان نے بڑے بڑے معرکے سر کیے ہیں۔ دو پیروں پر وہ مشکل چل پاتا ہے لیکن زمین پر تیز رفتاری کا ریکارڈ خرگوش کا ہے۔ اس کے پاس اڑنے کے لیے پر نہیں لیکن تیز رفتار پرواز میں کسی کبوتر کا نام آپ کو "گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ" میں نظر نہ آئے گا۔ بلند پروازی میں کوئی پرندہ چاند تک نہیں پہنچ سکا ہے! سمندر کی تہوں میں ابھی جہاں جہاں تک دن سے انسان نے دلچسپی لی ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ بڑی سے بڑی مچھلی بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

غرض دنیا میں ہر طرف انسان کی ذہانت کے ثبوت موجود ہیں۔ اللہ نے اناج جیسی عظیم نعمت انسان کے لیے بنائی اور انسان نے اپنی دماغی قوت سے گیہوں کا چھلکا نکال پھینکا پر سفید آٹا کھا کر پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہونے لگا۔ اس کے بعد اس نے "ہیلتھ فوڈ اسٹور" کھولے جہاں پر گیہوں کا اتارا ہوا چھلکا بیچنا شروع کر دیا۔ اللہ نے انسان کے کھانے کے لیے مفید ترکاریاں، کالیجی، صحت بخش پھل پیدا کیے اور حضرت انسان کے ذہن رسا نے ان پر زہر آلود دوائیں چھڑک کر انہیں موت کے لیے خطرناک بنا دیا۔ اللہ نے اپنی مخلوق کے لیے صاف پانی کے چشمے بنائے، جھیلیں نکالیں ـــ اور زمین پر موجود اللہ کے خلیفہ نے انہیں اپنے زہر آلود کوڑے سے بھر کر مضرِ صحت بنا ڈالا۔ اللہ نے بڑے بڑے جنگل بنائے اور انسان نے انہیں کاٹ کاٹ کر اجاڑ دیا اور ریگستانوں میں بدل دیا۔

کتا بہرحال کتا ہی ٹھیرا۔ چھوٹے سے دماغ کا مالک۔ اپنے آقا کا غلام۔ مالک کی خوشنودی اس کی خوشنودی، اشارے پر جان کی بازی لگانے والا۔ حکم اچھی بات کا ملے یا بری ہر وقت اس کی تعمیل پر تیار۔ اگر، مگر کچھ نہیں کرتا ـــ وجہ اس کی؟ سوچ بچار کی قوت سے محرومی!

اللہ نے انسان پر رحم کھاتے ہوئے اس کی فلاح و بہبود کے لیے چند اصول بنا کر دیے کہ ان پر عمل کرے۔ اور حضرت انسان نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کو اپنا شعار بنا لیا۔ اللہ نے حکم دیا کہ ڈرو تو صرف مجھ سے ڈرو۔ لیکن ہم ڈرتے ہیں تو ایک امریکی سے ایک روس سے۔ اللہ نے کہا مانگو تو صرف مجھ سے۔ اور ہم مانگتے ہیں تو امریکی امداد، یا ماسکو کی خوشنودی۔ اس کے باوجود ہم کتے کو حقیر تصور کرتے ہیں۔ جو اپنی کم عقل کے باوجود اپنے مالک کی نافرمانی نہیں کرتا۔ وفادار ہونے کے باوجود بھی اس نے کبھی اپنے دوست حضرت انسان کی باتوں کی نقل نہیں کی۔

اے حضرت انسان! وہ دن دور نہیں جب تمہیں اس نافرمانی کا جواب دینا پڑے گا۔ اس وقت نہ تمہاری عقل تمہارا ساتھ دے گی نہ تمہارا لائق قلم تمہارے کام آئے گا اور نہ ہی تمہاری چرب زبانی تمہارے آڑے آئے گی۔ اس وقت شاید تمہیں احساس ہو کہ کاش! تم نے اپنے دوست کتے سے کوئی سبق حاصل کیا ہوتا! وہ سبق جو تمہیں اپنے مالک کی تابعداری سکھاتا!

دیکھیے جناب! ذرا زبان سنبھال کر بات کیجیے گا۔ میں کوئی کتا ووتا نہیں ـــ!

غزل

چودھری محمد نعیم ملک

مرے جوشِ سجدہ پہ واعظو نہ لگاؤ تہمتِ شرک تم
مجھے سجدہ کرنے سے غرض ہے مجھے جستجوئے صنم نہیں

نہ لباس کی کوئی قید ہے نہ رسوم کی کوئی شرط ہے
مری بزم بزمِ جنون ہے، میری بزمِ صحنِ حرم نہیں

مری تشنگی کی رہین ہے یہ شرابِ عشق کی دل کشی
مری تشنگی یہ نہ مٹ سکا مجھے تشنگی کا الم نہیں

یہ کرم ہے کیا؟ یہ ستم ہے کیا؟ مجھے کچھ پتہ ہے تو اتنا ہی
جو صدا پہ دیں وہ کرم نہیں، جو خوشی سے دیں وہ ستم نہیں

مجید لاہوری کی تین نظمیں

مضمون پر بھی میں کر سکتا ہوں اظہارِ خیال
"ہو منجنیق کا یا میدان سیاست کا کمال"
بات چھوٹوں کی ہو یا قومی ترانے کا بیاں
ارجن بیتا کی حکمت، بات افلاطون کی
ماغ کا دیوان ہو یا ہو وہ "ایٹم بم" کا راز
مسئلہ تاریخ کا ہو یا مباحثِ علم کا
نکتہ فوائد ہو یا شعر ہو دینار ہو
ادعا جھنگ ہے اپنے عالمِ تقریر کا

اقتصادی بحث ہو یا ہو بحث آزادی کا کمال
ہاتھ بائی ہو کہ ہو دو دیکھ و آزادی کا کمال
چاٹ ہو یا رہ و مسئلہ کی کر ہو الکہ و زبان
"انجن پیچ" ہو یا شوق ہو کوئی قانون کی
ماہی گیری ہو کہ رہبر و جیو محمود و ایاز
فلسفہ "گلقند" کا ہو یا ہو قصہ قیمہ کا
ہے فروعی سب یہ میری رائے کا اظہار ہو
شوق ہے دل میں مگر قرآن کی تفسیر کا

جتنے بھی شعبے ہیں ان سب پہ ہوں میں چھایا ہوا
ہوں "مفسر" مستند ہے میرا فرمایا ہوا

〰〰〰

ہم کو "دولت" یہ سارا "خدا" نے دیا
ہم کو "عزت" یہ سارا "خدا" نے دیا
ہم کو "راحت" یہ سارا "خدا" نے دیا
ہم نے مٹی کو سونا بنا کر دیا اس میں بھی "کھوب" پیسہ "خدا" نے دیا
"بلیک" ہم نے کیا تو یہ "موٹر" یہ "مل" یہ "زمین اور بنگلہ" "خدا" نے دیا
ہم نے پیسہ لگایا "ڈبل نوٹ" میں دولت اس میں بھی اچھا "خدا" نے دیا
ہم کو دولت یہ سارا "خدا" نے دیا
ہم کو "عزت" یہ سارا "خدا" نے دیا
ہم کو "راحت" یہ سارا "خدا" نے دیا
وہ یہ بولا "صداقت" بڑی چیز ہے اس نے بولا "تجارت" بڑی چیز ہے
تم نے بولا "صداقت" بڑی چیز ہے اور یہ بولا "حکومت" بڑی چیز ہے
ہم نے بولا کہ "دولت" ہے سب سے بڑی سب نے بولا کہ "دولت" بڑی چیز ہے
ہم کو دولت یہ سارا "خدا" نے دیا
ہم کو "عزت" یہ سارا "خدا" نے دیا

〰〰〰

مجھ کو داتا دلا! ہوگا تیرا بھلا! مجھ کو داتا دلا!
اونچے محلوں کے مالک تری خیر ہو
اونچے والوں کے مالک تری خیر ہو

کوئی کوٹھی دلا، کوئی بنگلہ دلا | چھاپہ خانہ دلا، کارخانہ دلا
پمپ پٹرول کا یا سنیما دلا | لیں نہیں کوئی تو بس کا اڈہ دلا

قوم کے نام پر، مجھ کو داتا دلا
ہوگا تیرا بھلا

بام گردوں پہ تیرا ستارہ رہے | زندگی میری کیوں بے سہارا رہے
میرے کشکول میں پیداوار ڈال دے | کچھ مروت میری جھولی میں ڈال دے
کوئی مل یا جنگل کوئی ٹھیکہ دلا دے | کوئی ہوٹل کوئی کیبن ڈال دے

قوم کے نام پر، مجھ کو داتا دلا
ہوگا تیرا بھلا

مجھ کو شاداب رکھے خدا | خوب چشمہ ہو جاری ترے فیض کا
کوئی پرمٹ ملے کوئی ٹھیکہ ملے | کوئی امپورٹ لائسنس اچھا ملے
جاہ کی بھیک جو سلامتی ملے | کچھ تو مالِ غنیمت میں حصہ ملے

قوم کے نام پر، مجھ کو داتا دلا
ہوگا تیرا بھلا

آپ کے خطوط

محترم ایڈیٹر صاحب
السلام علیکم

آپ کے اخبار کے ذریعے میں قارئین کرام کی خدمت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

۲۳ جون ۸۵ء کی صبح ایک المناک خبر ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعے سارے عالم میں سنائی گئی کہ ائیر انڈیا کا جہاز نمبر ۱۸۲ جس میں ۳۲۹ افراد تھے کورک میں گر کر تباہ ہو گیا۔ جس نے بھی یہ خبر سنی اسے افسوس ہوا۔ اظہار تعزیت ایک اخلاقی فرض ہے خواہ وہ ایک منٹ کی خاموشی ہی کیوں نہ ہو۔ مسجدوں، مندروں، گرجا گھروں اور گردواروں میں مرنے والوں کے لیے دعا کی گئی۔ اسی دن صدائے پاکستان کا پروگرام سننے کا اتفاق ہوا۔ اناؤنسر صاحب نے اپنی طرف سے اور انتظامیہ کی طرف سے اس حادثہ ناگہانی پر اظہار افسوس کیا اور اس کے بعد ہی لوگوں سے عید کے پیغامات ٹیلی فون پر لینے شروع کر دیئے۔ میں ریڈیو پروگرام کی انتظامیہ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایسے موقع پر جب کہ ساری دنیا میں رنج و الم کی لہر دوڑی ہوئی تھی، عید کے پیغامات کا نشر کرنا اہم تھا؟ پاکستان کے کونسل جنرل صاحب بھی اس المناک حادثے پر خاموش رہے۔ یہ ایک انسانی فریضہ تھا کہ وہ اظہار تعزیت کا پیغام نشر کرواتے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس دن ہندی ریڈیو پروگرام میں کمرشل اور میوزک بند کر دیئے گئے اور اسپانسر نے اس کی بجائے تعزیتی نشریے جاری کرائے۔ مگر ہمارے پاکستانی ریڈیو پروگرام سے گوشت کے دام، مسالہ جات کے نرخ، کرتے شلوار قمیض، ڈوپٹے اور ساڑی کے دام نشر ہوتے رہے۔

ہم اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ مگر ہمارے قلب و دماغ، اسلامی فکر سے خالی ہیں۔
افسوس صد افسوس۔

—— ایم۔ زبیر شیخ (مسی ساگا)

☆☆☆☆

ابراہیم علوی شاہ دوشم کے دربار میں ایک نجومی آیا اس نے پیش گوئی کی کہ بادشاہ پر ایک زبردست مصیبت آنے والی ہے یہ مصیبت صرف خیرات سے ٹل سکتی ہے بادشاہ کو ...

فیڈل کاسترو کا کہنا ہے!

صدر ریگن دہشت گرد، پاگل اور احمق ہیں

ہوانا (ویسٹ کیم) ... صدر فیڈل کاسترو نے ان امریکی الزامات کو ...

عمران خان نے جون کیلئے سلک کٹ آل راؤنڈر ایوارڈ حاصل کر لیا

گراہم گوچ اور مالکم مارشل دوم اور سوم رہے

پوزیشن	نام	رنز	وکٹ	پوائنٹس
اول	عمران خان	۴۰۱	۲۳	۴۸۰
دوم	گراہم گوچ	۵۵۷	۱۹	۴۴۳
سوم	مالکم مارشل	۲۶۷	۲۲	۴۰۳
چہارم	آئیون بوتھم	۲۸۳	۲۶	۳۷۵
پنجم	...	۵۲۸	۱۳	۳۳۱
ششم	اقبال قاسم	۶۰۶	۴۴	۳۱۸

عمران خان نے سری لنکا کے خلاف کھیلنے سے انکار کر دیا

محسن حسن اور حنیف محمد کی نامزدگی پر اعتراض

لاہور ...... پاکستان کے مشہور تیز باؤلر عمران خان نے سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ میچوں کے مقابلوں میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے ...

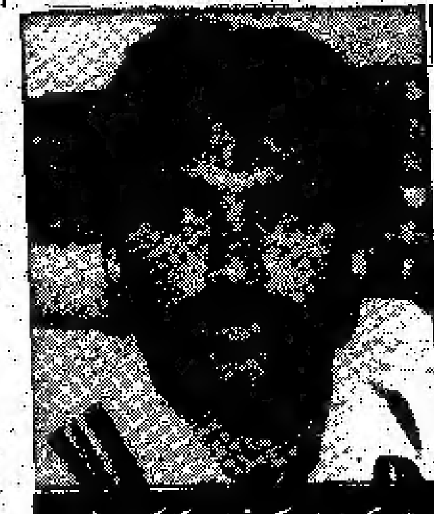

سری لنکا کے خلاف کرکٹ میچ: جاوید میانداد کپتان ہوں گے

کراچی ......

”وہ بھی کمبخت ترا چاہنے والا نکلا“

کوثر نیازی کی تحریک استحقاق مسترد

اسلام آباد ...... اسپیکر قومی اسمبلی جناب خواجہ محمد صفدر خان نے ... مولانا کوثر نیازی کی تحریک استحقاق کو خلاف ضابطہ قرار دے دیا ...

ہم نے چاہا تھا کہ حاکم سے کریں گے فریاد
وہ بھی کمبخت ترا چاہنے والا نکلا

پکڑا گیا

زینت امان نے مظہر خان سے شادی کر لی

نئی دہلی (......) بھارت کے مشہور اداکار مظہر خان نے آخر کار دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اپنے وقت کی مقبول اداکارہ زینت امان سے شادی کر لی۔ شادی اسلامی طریقہ سے انجام پائی ...

خالصتان بن گیا تو سکھوں کی اگلی منزل پنجاب ہوگی: اصغر خان

کراچی ...... تحریک استقلال کے سربراہ ایئر مارشل (ریٹائرڈ) اصغر خان نے کہا ہے کہ اگر خالصتان بن گیا تو سکھوں کی اگلی منزل پنجاب ہو گی ...

مصری خواتین کو طلاق کا حق مل گیا

قاہرہ ...... مصری پارلیمنٹ نے ...

میں اپنے مذہب اور معاشرے سے باہر شادی کا سوچ تک نہیں سکتی

—— نازیہ حسن

...... نازیہ حسن ...

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

حضرات مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے ”الہلال“ کی معرفت خط لکھیں۔ پتہ یہ ہے:

ADVERTISEMENT No......
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

★ ★ ★

اشتہار نمبر (۲۸): کینیڈین امیگرنٹ، برسر روزگار، سلیقہ شعار، قبول صورت سنت الجماعت لڑکی کے لیے ۳۰ تا ۳۵ سال کے شریف اور سنجیدہ مزاج لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی اپنے خاندان کے ساتھ ٹورانٹو میں رہائش پذیر ہے۔ خط میں فون نمبر ضرور شامل کیجئے۔

اشتہار نمبر (۲۹): شریف خاندان کی سنی مسلمان ۳۲ سالہ لڑکی تعلیم یافتہ کے لیے ۳۵ تا ۴۲ سالہ سنی پروفیشنل کا رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات خط میں اپنا فون نمبر اور تصویر بھیجیں۔

اشتہار نمبر (۳۰): ۳۵ سالہ پاکستانی سنی مسلم کمپیوٹر میں پروفیشنل امریکی امیگرنٹ کے لیے ۲۷ تا ۳۱ سالہ تعلیم یافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے اپنے ٹیلی فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

★ ★ ★

حیدرآباد دکن میں مقیم صدیقی خاندان کی ۲۰ اور ۲۲ سالہ تعلیم یافتہ، سلیقہ شعار بہنوں کے لیے حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے سنی، شریف خاندان کے مناسب عمر کے لڑکوں کے رشتے درکار ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے پتہ ذیل پر اپنے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں:

P.O. BOX 175, STN. 'D'
SCARBOROUGH, ONT.
M1R 5B5

★ ★ ★

معزز خاندان کے تعلیم یافتہ، خوب رو ۲۸ سالہ شیعہ، امریکی شہری کے لیے خوبصورت مسلمان لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ پتہ ذیل پر خط لکھیے:

P.O. BOX 35, STN. 'J'
TORONTO, ONT.
M4J 4X8

افغان فضائیہ کے ۲ ہیلی کاپٹر پاکستانی علاقے میں

روسی ساخت کے ایم آئی ۲۴ قسم کے دو ہیلی کاپٹر گزشتہ شب ساڑھے گیارہ بجے دتہ خیل شمالی وزیرستان میں میران شاہ پر اترے ۹ افراد نے پناہ طلب کر لی

ایم آئی ۲۴ ہیلی کاپٹروں کو افغان پائلٹوں کی بجائے روسی استعمال کرتے ہیں

عملہ اپنے ساتھ دو بم بھی لایا۔ ۲ ناکارہ بم افغان علاقے میں پھینک دیئے

[illegible]

مارشل لاء کے آٹھ سال

آج پانچ جولائی ہے ملک میں مارشل لاء کے نفاذ کو آٹھ سال پورے ہو گئے ہیں اور نواں سال شروع ہو گیا ہے جناب صدر مملکت کا فرمانا ہے کہ انہوں نے انتہائی مجبوری کے عالم میں ملک کو داخلی انتشار اور افراتفری سے بچانے کے لئے مارشل لاء نافذ کیا تھا ان کے فرمان کے مطابق یہ قدم بادلِ ناخواستہ اٹھایا گیا تھا ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ آٹھ سال سے مارشل لاء ختم کرنے اور اقتدار عوام کے منتخب نمائندوں کو منتقل کرنے کی مخلصانہ کوشش کر رہے ہیں لیکن ان کی دلی خواہش کے باوجود وہ ایسا نہیں کر سکے تو اس کے اسباب ان کے اختیار سے باہر ہیں۔ انہوں نے دو دفعہ انتخابات کرانے کا ارادہ کیا لیکن دونوں دفعہ سیاستدانوں نے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا۔ تیسری دفعہ انہوں نے انتخابات کرانے کا تہیہ کر لیا اور بعض سیاسی حلقوں کی مخالفت کے باوجود انتخابات کرا ڈالے وہ اقتدارات بڑی حد تک منتخب حکومت کو منتقل کر چکے ہیں اور مارشل لاء بھی اٹھانا چاہتے ہیں اس کا فیصلہ انہوں نے وزیر اعظم پر چھوڑ رکھا ہے وہ جب بھی مشورہ دیں گے مارشل لاء اٹھا لیا جائے گا وزیر اعظم فرماتے ہیں کہ مارشل لاء اٹھانے سے پہلے اس بات کا اطمینان کرنا ضروری ہے کہ اس کے بعد ملک میں کوئی خلاء پیدا نہیں ہو [illegible]

تو یہ بہرحال واضح ہوتا ہے کہ آٹھ سال بعد یا آٹھ سال کی تیاری اور منصوبہ بندی کے بعد انہوں نے جو انتخابات کرائے ہیں ان کے نتیجہ میں بھی ایسی حکومت تشکیل نہیں پا سکی جسے وہ خود بھی اسلامی قرار دے سکے ہوں۔

قومی زندگی کے دوسرے شعبوں کی حالت آج جبکہ مارشل لاء کے بعد کیا ہے؟ اس کی طرف بعض اشارے جناب صدر کے منصوبے کے تحت وجود میں آنے والی قومی اسمبلی کے ایک رکن نے کر ہی دئیے ہیں ایک اہم رکن جناب ممتاز احمد تارڑ کہتے ہیں کہ موجودہ اسمبلی بے اختیار ہے اور دنیا کی واحد اسمبلی ہے جو اپنے اختیارات کی بھیک مانگ رہی ہے انہوں نے کہا حکومت کے اندر کچھ ایسی قوتیں ہیں جو چوتھے مارشل لاء کے لئے فضا تیار کر رہی ہیں۔ یہ قوتیں نہیں چاہتیں کہ ملک میں جمہوریت بحال ہو اور سول حکومت کامیابی کے ساتھ چل سکے۔ وہ تیزی کے ساتھ اپنے مقاصد کی طرف بڑھ رہی ہیں اور حکومت سیاسی عمل کی بحالی میں تاخیر کر کے ان قوتوں کو مضبوط کر رہی ہے جبکہ چوتھا مارشل لاء نہ صرف ملک کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ اپوزیشن اور حکومت کے مفاد کے بھی خلاف ہے۔ اس لئے حکومت کو چاہئے کہ چوتھے مارشل لاء کے خطرے [illegible]

[illegible]

کراچی میں پان امریکن کے دفتر کے باہر دھماکہ 150 افراد گرفتار

دھماکے سے ایک شخص زخمی ہوا: گرفتار شدگان میں غیر ملکی بھی شامل ہیں

[illegible]

بمبئی میں ہندوؤں نے پولیس کی موجودگی میں مسجد کو شہید کر دیا

انہدام کے وقت مسجد میں درس قرآن ہو رہا تھا مسلمان اسی جگہ نئی مسجد تعمیر کر رہے ہیں

[illegible]

مجھے بھٹو کی پھانسی کا علم نہیں تھا: چوہدری ارشد

[illegible]

گجرات میں مسلمان خواتین پر قاتلانہ حملے

ہندو مظاہرین کی طرف سے سنگباری کی جا رہی ہے

[illegible]

STOP PRESS

شاہنواز بھٹو کو زہر دیا گیا؟

فرانسیسی پولیس کے اعلیٰ حکام تحقیقات کے لئے کینز پہنچ گئے

[illegible]

For more details read the next issue of al-Hilal.

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.14 No.9 July 25, 1985
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Ont. Canada M2H 2P6

میں مستعفی دید ونگا، نئی مسلم لیگ کا سربراہ پارلیمنٹ سے ابھرے گا، پیر پگارا

ایوان نے پسند کیا تو صدر ضیا بھی مسلم لیگ کے سربراہ ہو سکتے ہیں

پیر پگاڑا

[illegible]

پاکستان دہشت گردی کے خاتمے کے لئے بھارت سے تعاون کریگا

[illegible]

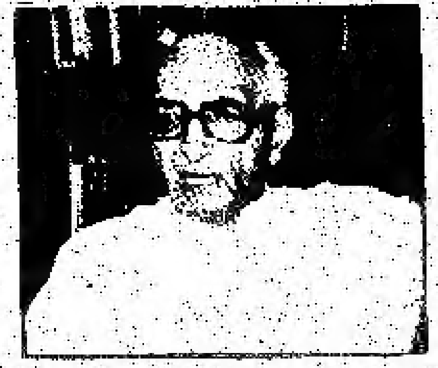

سرکاری پارٹی کا نام مسلم لیگ نہ رکھا جائے، ممتاز دولتانہ

[illegible]

موجودہ صدارتی نظام ایوب والے سے بھی بدتر ہے، نصر اللہ خان

ایم آر ڈی کی جدوجہد تمام سیاسی عناصر کی جدوجہد ہے، صحافیوں سے بات چیت

[illegible]

کسی بھی وسیع تر اتحاد میں جماعت اسلامی کو شامل نہ کیا جائے، مولانا نورانی

جماعت اسلامی نے ہمیشہ اتحاد شکن کردار ادا کیا ہے، جنگ سے بات چیت

[illegible]

صوبہ سرحد میں ایک اعلیٰ افسر ہیروئن کی تجارت کا ذمہ دار ہے

ہسپتال میں سزا کے قید ہو گئے والے پبلک پرنس کا جرمن ٹیلیویژن سے انٹرویو

[illegible]

کوئٹہ میں بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد، ۶۰۰ افراد گرفتار

کسٹم کے عملے نے ایک ایرانی جیپ اور کار سے غیر قانونی اسلحہ برآمد کر لیا

[illegible]

زرمبادلہ میں بینک اکاؤنٹ

[illegible]

تحریک استقلال ایم آر ڈی سے علیحدہ نہیں ہوگی

[illegible]

[illegible]

اقتدار سیاسی جماعتوں کو منتقل کر دیا جائے، اصغر خان

سیاسی جماعتوں کے بغیر حکومت نے انتخابات کرائے، ایم آر ڈی سے اختلافات کا اعتراف

[illegible]

برٹش ایئرویز کے طیاروں میں
نماز
کی ادائیگی کا انتظام

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زرخریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زرخریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زرخریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زرخریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →

Managing Editor: M.Lateef Owaisi